سیدنا غوث اعظم کی شان میں حدائق بخشش کی وصل اول تا چہارم کی عام فہم اور آسان اردو شرح

مقامِ غوثِ اعظم

اعلیٰ حضرت کی نظر میں

تالیف

الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری

مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

بیانِ غوثِ اعظم کی شان میں حدائقِ بخشش کی وصل اوّل تا چہارم کی عام فہم اور آسان اُردو شرح

مقامِ غوثِ اعظم

اعلیٰ حضرت کی نظر میں

از:- الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری

مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

ناشر

مشتاق بُک کارنر

الکریم مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور

نام کتاب ......☆...... مقامِ غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی نظر میں

مرتب ......☆...... مفتی غلام حسن قادری

ناشر ......☆...... مشتاق احمد

اہتمام ......☆...... سلمان خالد

پروف خوانی ......☆...... حافظ رضاء الحسن قادری

پرنٹرز ......☆...... اسلم عصمت پرنٹرز، لاہور

کمپوزنگ ......☆...... گل گرافکس

قیمت ......☆...... روپے

استدعا

پروردگار عالم کے فضل، کرم اور مہربانی سے، انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہِ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاءاللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم آپ کے بے حد مشکور ہوں گے۔ (ناشر)

(5) بقسم کہتے ہیں شاہانِ صریفین و حریم
کہ ہوا ہے نہ ولی ہو کوئی ہمتا تیرا

حل لغات وتشریح:

بقسم کہتے ہیں: قسم کھا کر کہتے ہیں
شاہان: شاہ کی جمع بمعنیٰ بادشاہ
صریفین اور حریم: دو جگہوں کے نام ہیں
ھمتا: مثل

اے قندیل نورانی! صریفین اور حریم مقامات کے ولیوں کے سردار آپ کے ہمعصر اولیاء کرام، قسم اٹھا کر اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ ولیوں میں آپ جیسا کوئی نہیں ہے۔

دو مقامات کے اولیاء کا ذکر بطور برکت وتمثیل فرمایا گیا ورنہ تمام اولیاء اللہ کا یہی حال ہے بلکہ گلدستہ کرامات میں ہے کہ ایک مرتبہ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیٹی حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لائے اور حسنین کریمین رضی اللہ عنہما سے پیار فرمانے لگے لیکن امام حسن رضی اللہ عنہ سے کچھ زیادہ ہی پیار فرمایا۔ ابھی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اس کا سبب پوچھنے ہی والی تھیں کہ آپ نے خود ہی فرمایا! اے بیٹی! ابھی جبرئیل علیہ السلام نے حاضر ہو کر مجھے بتایا ہے کہ حسین کی نسل سے ائمہ کرام پیدا ہوں گے اور حسن کی نسل سے ایسا ولی پیدا ہوگا جس کا قدم تمام اولیاء کی گردنوں پہ ہوگا اس پر حضرت فاطمہ خوش ہوگئیں۔ (صفحہ ۱۶) سیرت غوث اعظم صفحہ ۱۱ پہ ہے کہ شیخ موسیٰ سہروردی علیہ الرحمۃ نے اپنی کتاب مکاشفات اولیاء میں لکھا ہے کہ حضرت جنید بغدادی علیہ الرحمۃ نے ایک دن مراقبہ سے سر اٹھایا اور فرمایا قدمہ علی رقبتــــی۔ اس کا قدم میری گردن پر۔ پھر مراقبہ میں چلے گئے۔ جب فارغ

ہوئے تو مریدین نے اس کا سبب پوچھا! تو آپ نے فرمایا! آج سے دوسو سال بعد اس سرزمین پر ایک ولی اللہ، اللہ کے حکم سے اعلان کرے گا کہ ''اس کا قدم تمام ولیوں کی گردنوں پر ہے'' تو میں نے سوچا کیوں نہ ایسے پیاری شان والے کا قدم میری بھی گردن پر ہو، اسی خیال سے میں نے کہا قدمہ علی رقبتی (کہ صرف بعد والوں کی گردنوں پر ہی نہیں پہلوں کی گردنوں پر بھی)

حضرت شیخ خلیفۃ الاکبر نے حضور علیہ السلام سے خواب میں غوث پاک کے اس فرمان کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا صدق الشیخ عبدالقادر فکیف لا وھو القطب وانا ارعاہ۔ شیخ عبدالقادر نے سچ کہا ہے اور کیوں نہ ہو وہ قطب زمانہ ہیں اور میری نگرانی میں ہیں۔

(بہجۃ الاسرار صفحہ ۱۰، قلائد الجواہر صفحہ ۲۵)

امام حسن عسکری نے ایک جبہ اپنے ایک معتبر مرید کو دیکر فرمایا یہ جبہ عبدالقادر جیلانی کو بحفاظت پہنچانا ہے چنانچہ نسل در نسل چلتا ہوا پانچویں صدی میں غوث اعظم کو ملا۔

O

(6) تجھ سے اور دھر کے اقطاب سے نسبت کیسی
قطب خود کون ہے خادم تیرا چیلا تیرا

حل لغات وتشریح:

دھر: زمانہ

اقطاب: قطب کی جمع، ولایت کا درجہ، جس میں ولی اللہ کو اللہ کی طرف سے ملک کا انتظام سپرد ہوتا ہے

چیلا: خادم یا شاگرد جیسے پہلوانوں کی اصطلاح میں پٹھہ بولتے ہیں